افسران کیلئے لوگوں کا اعتماد جیتنا اور برقرار رکھنا ضروری

جہاں بھی کام کریں حساسیت، ایمانداری اور کارکردگی کے ساتھ اپنی چھاپ چھوڑیں افسران: مرمو

نئی دہلی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پیر کو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے افسران سے کہا کہ ایک ایڈمنسٹریٹر کے لیے سب سے اہم کام لوگوں کا اعتماد جیتنا اور اسے برقرار رکھنا ہوتا ہے۔ مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سکریٹریز کے طور پر تعینات 2022 بیچ کے آئی اے ایس افسران کے ایک گروپ نے آج راشٹر پتی بھون کے کلچرل سینٹر میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔

افسروں سے بات چیت کرتے ہوئے محترمہ نے کہا کہ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کو ایک بہترین کیریئر سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں پرجوش نوجوان آئی اے ایس آفیسر بننے کا خواب دیکھتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ اس سروس کے لئے منتخب ہونے کی غرض سے سخت محنت کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے تمام نوجوانوں میں سے کچھ کو اس سروس کے ذریعے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ جہاں بھی کام کریں حساسیت، ایمانداری اور کارکردگی کے ساتھ اپنی چھاپ چھوڑیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کے دور میں جب لوگ حقیقی وقت میں ملک اور دنیا کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں، افسران کے چیلنجوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "جب وہ کسی اسکیم کے سماجی یا معاشی اہداف کو حاصل کرتے ہیں تو لوگوں کی ضروریات، بیداری اور خواہشات میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے انہیں ایسے انتظامات کرنے چاہئیں جو انہیں مستقبل کے لیے تیار رہنے کے قابل بنائے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ جامع اور پائیدار ترقی اور ہر طبقے کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے بڑے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے انتظامیہ کا ورک کلچر عوامی شراکت پر مبنی ہونا چاہیے۔ افسران کو نہ صرف ایڈمنسٹریٹر بلکہ سہولت پہنچانے والا اور منیجر کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ کس طرح سب کو ساتھ لے کر جوابدہ، شفاف اور موثر طرز حکمرانی فراہم کرنے کے قابل ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایک منتظم کے لیے سب سے اہم چیز عوام کا اعتماد جیتنا اور اسے برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی رسائی، شفافیت اور سب کے لیے اعتماد سازی کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ تاہم، انہوں نے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے پروپیگنڈے کے لیے ٹیکنالوجی، خاص طور پر سوشل میڈیا کے استعمال سے گریز کریں۔ محترمہ مرمو نے افسروں سے کہا کہ انہیں اخلاقی معاملات پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے اور ایسے حالات سے نمٹنے کے لئے شروع سے ہی چوکنا اور متحرک رہنا چاہئے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں پر عمل درآمد کرتے ہوئے افسران اپنے ذاتی طرز عمل میں ایمانداری، راست گوئی اور استحکام کو بھی فروغ دیں گے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لئے ایک ترقی یافتہ ذہنیت ضروری ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ افسران نئی سوچ اور نئے حل کے ساتھ ملک کی ترقی کو آگے بڑھائیں گے۔

یو پی ایس سی نے جاری کئے پریلمس کے نتائج

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) یونین پبلک سروس کمیشن یعنی یو پی ایس سی نے سول سروسز (پریلمس) امتحان 2024 کے نتائج آج یکم جولائی کو جاری کیے ہیں۔ امتحان میں شامل امیدوار اپنا نتیجہ سرکاری ویب سائٹ upsc.gov.in پر دیکھ سکتے ہیں۔ سول سروسز کے پریلمس امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدوار اگلے اور اہم مرحلے میں جائیں گے۔ یو پی ایس سی ایس ای مینس 2024 کے بعد انٹرویو یا پرسنل ٹیسٹ کا مرحلہ آئے گا۔ واضح رہے کہ یو پی ایس سی ایس ای کے پریلمس امتحان 2024 کے مختلف امتحانی مراکز پر منعقد کیے جائیں گے۔ سول سروسز (پریلمس) کا امتحان معروضی قسم کے 2 پرچے پر مشتمل تھا اور اس میں زیادہ سے زیادہ 400 نمبر تھے۔ 1056 اسامیاں یو پی ایس سی سول سروسز 2024 کے امتحان کے ذریعے بھری جائیں گی۔ اس میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس)، انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) اور انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) شامل ہیں۔ کل خالی اسامیوں میں سے 40 اسامیاں بینچ مارک معذوری کے زمرے میں آنے والے افراد کیلئے مختص ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان نے جیلوں میں بند قیدیوں کی فہرست کا کیا تبادلہ

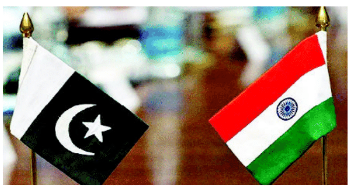

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان نے پیر کے روز نئی دہلی اور اسلام آباد میں بیک وقت سفارتی ذرائع کے ذریعے ایک دوسرے کی جیلوں میں موجود شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سفارتی رسائی کے دوطرفہ معاہدے 2008 کی دفعات کے تحت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایسی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ جاری کردہ بیان کے مطابق ہندوستان نے اپنی تحویل میں موجود ایسے 366 شہری قیدیوں اور 86 ماہی گیروں کے نام بتائے ہیں، جو پاکستانی ہیں یا ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ پاکستانی ہیں۔ اسی طرح، پاکستان نے اپنی تحویل میں موجود ایسے 43 شہری قیدیوں اور 211 ماہی گیروں کے نام ظاہر کیے ہیں، جو ہندوستانی ہیں یا ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہیں۔ حکومت ہند نے شہری قیدیوں، ماہی گیروں اور ان کی کشتیوں کے ساتھ ہی پاکستان کی تحویل سے لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان سے کہا گیا ہے کہ وہ 185 ہندوستانی ماہی گیروں اور غیر عسکری قیدیوں کی رہائی اور وطن واپسی کی کارروائی تیز کرے، جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان سے کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان کی تحویل میں موجود 47 شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کو فوری طور پر سفارتی رسائی فراہم کرے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہیں اور انہیں اب تک سفارتی رسائی فراہم نہیں کی گئی ہے۔ پاکستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ہندوستانی اور مبینہ ہندوستانی شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کے تحفظ، سلامتی اور بہبود کو یقینی بنائے۔ ہندوستان دوسرے ملک میں اپنے شہری قیدیوں اور ماہی گیروں سے متعلق تمام انسانی امور بشمول، ترجیحی بنیادوں پر ان کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس تناظر میں، ہندوستان نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان کی تحویل میں موجود 75 مبینہ پاکستانی شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی قومیت کی تصدیق کے عمل کو تیز کرے، جن کی وطن واپسی پاکستان سے قومیت کی تصدیق نہ ہونے کی وجہ سے زیر التواء ہے۔

راہل اور کانگریس ڈپریشن میں: کشن ریڈی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نشانہ بنایا ہے۔ ریڈی نے کہا کہ راہل گاندھی اور کانگریس ڈپریشن میں ہیں۔ انہوں نے صریح جھوٹ بولا ہے۔ ہمیں راہل گاندھی سے ہمدردی رکھنی چاہئے کیونکہ وہ گزشتہ 20 سالوں سے وزیر اعظم بننا چاہتے تھے، لیکن عوام نے انہیں وزیر اعظم بننے کا موقع نہیں دیا۔ اس لیے انہوں نے آج پارلیمنٹ میں جو تقریر کی وہ ہندوؤں کے خلاف تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہندو متشدد ہیں۔ ملک کے عوام کو یہ سمجھنا چاہیے۔ جب تک ملک میں ہندو ہیں، ملک میں تشدد نہیں ہوگا۔

راہل ہندوؤں کی توہین نہیں کر سکتے، پرینکا گاندھی نے کیا دفاع

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے راہل گاندھی کے ہندوؤں سے متعلق بیان نے ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ جہاں حکمراں پارٹی کے رہنماؤں نے راہل کو گھیرا، وہیں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے دفاع میں آ گئے۔ اپوزیشن لیڈروں نے زور دے کر کہا کہ راہل گاندھی نے یہ تبصرہ ہندوؤں کے بارے میں نہیں، بلکہ بی جے پی کے لیڈروں کے بارے میں کیا۔ راہل گاندھی کے دفاع میں ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ راہل گاندھی ہندو مذہب کی توہین نہیں کر سکتے، انہوں نے بہت واضح بات کہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی اور اس کے لیڈروں کے بارے میں بات کہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ راہل نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ جو خود کو ہندو کہتے ہیں، انہوں نے بی جے پی اور اس کے لیڈروں کے بولا ہے۔ پارٹی کے لیڈر راجیو شکلا نے کہا کہ راہل گاندھی نے ہندوؤں کے بارے کچھ نہیں کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے جو لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں، وہ ہندو مذہب کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔ ہم سب ہندو ہیں۔ بھگوان شیو نے جو کہا، ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ راہل گاندھی بی جے پی کے لوگوں سے کہہ رہے تھے کہ آپ تشدد پھیلاتے ہیں اور ہندو مذہب پر عمل نہیں کرتے۔ بی جے پی لیڈروں کو لگتا ہے کہ صرف وہ ہی ہندو ہیں۔

دوسری طرف کانگریس ایم پی کے سی وینوگوپال نے کہا کہ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں بھگوان شیو کا ذکر کیا۔ وینوگوپال کے مطابق راہل نے بتایا کہ اصل ہندو کون ہیں۔ بی جے پی لیڈر انتخابات میں پولرائزیشن کیلئے ہندوؤں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ ہندوؤں کو الیکشن جیتنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے واضح طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور بی جے پی لیڈر اس حوالے سے غلط بیانات دے رہے ہیں۔ راہل گاندھی کے دفاع میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کے سریش نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ہندو ہیں۔ بی جے پی اپنے سیاسی فائدے کیلئے ہندوؤں کا استعمال کرتی ہے۔

نیٹ امتحان کا مستقل حل نکالنا بہت ضروری: مایاوتی

لکھنؤ (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے نیٹ امتحان میں پیدا غیر یقینی پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے مسائل کا مستقل حل نکالنے کا مطالبہ کیا۔ مایاوتی نے پیر کو ایکس پر لکھا کہ ملک میں وقت وقت پر ہونے والی مختلف امتحانات کی پاکی کے ساتھ ہی موجودہ وقت میں خاص کر میڈیکل نیٹ-یو جی اور پی جی امتحانات کو لے کر جو غیر یقینی بنی ہوئی ہے اس سے لوگوں میں بے چینی، فکر اور اشتعال کی لہر یقینی، جس کا جلد ہی صحیح مستقل حل نکالنا بہت ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویسے آل انڈیا نہیں بلکہ یوپی سمیت ریاستوں میں ہونے والے امتحانات میں پیپر لیک و سرکاری بھرتیوں میں بدعنوانی کا معاملہ بھی کافی سنگین، تکلیف دہ و تشویش کا باعث ہے۔ اس مسائل کے تئیں کسی قسم کی سرکاری لاپرواہی اور نہ ہی سیاست مناسب بلکہ اس کی روک تھام کے لئے سخت قدم ضروری ہے۔

بھاگوت نے عبدالحمید کی زندگی پر مبنی کتاب کا اجرا کیا

غازی پور (یو این آئی) راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سربراہ موہن بھاگوت نے پیر کو یہاں پرم ویر چکر اعزاز سے نوازے گئے شہید ویر عبدالحمید کی زندگی پر مبنی کتاب کا اجراء کیا۔ ڈاکٹر بھاگوت نے ویر عبدالحمید کے گاؤں دھاموپور پہنچے جہاں انہوں نے مصنف ڈاکٹر رام چندرن نواسن کے ویر عبد الحمید کی زندگی سے وابستہ بات چیت پر مبنی کتاب کا اجراء کیا۔ یہ پروگرام ویر عبدالحمید کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر سنگھ سربراہ نے شہید حمید اور ان کی بیوی رسولن بیوی کے مجسمے پر گلپوشی کر انہیں سلام کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہیدوں کو یاد و اور ان کی تقلید سے عظیم ہندوستان کی تعمیر ہوتا ہے اور اچھے ہندوستانی ہونے کا فخر حاصل ہوتا ہے۔ اپنی سرزمین وقدیم تہذیب کے لئے خون پسینہ بہانے والوں کا احترام کرنا چاہئے اور انہیں اپنا رہنما سمجھنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ ویر عبدالحمید کو بھارت اور پاکستان کے جنگ کے دوران ان کی جانبازی اور بہادری کے لئے بہادری کے سب سے بڑے اعزاز پرم ویر چکر سے نوازہ گیا ہے۔

انتخابی بانڈ خریدنے والی 1300 کمپنیاں محکمہ انکم ٹیکس کے نشانے پر

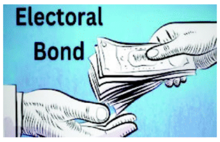

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 ختم ہونے کے بعد بھی انتخابی بانڈ کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ سیاسی جماعتوں کو الیکٹورل بانڈز دینے والی 1300 کمپنیاں اب مشکل میں پڑ گئیں۔ محکمہ انکم ٹیکس نے کمپنیوں کو نوٹس بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ اس فہرست میں کئی بڑی کمپنیوں کے نام شامل ہیں۔ انفوسس، ایمیسی گروپ، آدتیہ برلا گروپ، جے ایس ڈبلیو اسٹیل، ٹورینٹ فارما، بھارتی ایئرٹیل اور الیمبک فارماسیوٹیکلز جیسی کئی کمپنیاں ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے نشانے پر آئی ہیں۔ واضح رہے کہ 2018 میں انتخابی بانڈ اسکیم کے نفاذ کے بعد سے ان کمپنیوں نے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیا، پارٹیوں کو 16,518 کروڑ روپے کا چندہ دیا ہے۔ اس سال 15 فروری کو سپریم کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دے دیا۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو چندے کی معلومات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اب محکمہ انکم ٹیکس ان کمپنیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس سے بچنے کیلئے کمپنیوں نے وزارت خزانہ کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اکنامک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق کچھ کمپنیوں کو اس حوالے سے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ یہ وہ کمپنیاں ہیں جنہوں نے چیریٹی میں حصہ ڈالنے پر ٹیکس میں چھوٹ کا دعویٰ کیا تھا۔ جنوری 2018 میں اس کے آغاز کے بعد سے، سیاسی جماعتوں کو الیکٹورل بانڈ اسکیم کے ذریعہ 16,518 کروڑ روپے کا چندہ ملا ہے۔ 15 فروری کو سپریم کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دیا، جس سے کارپوریٹ عطیہ دہندگان میں ان کے تعاون کے ٹیکس کے اثرات کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔ جواب میں، کارپوریٹس نے آئندہ بجٹ میں مداخلت اور ممکنہ راحت کیلئے وزارت خزانہ سے رابطہ کیا ہے۔

لوگوں کے پاس اب بھی 7,581 کروڑ کے 2 ہزار کے نوٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے پیر کو کہا کہ 2000 روپے کے 97.87 فیصد نوٹ بینکوں میں واپس آچکے ہیں۔ لوگوں کے پاس صرف 7,581 کروڑ روپے کے نوٹ ہی رہ گئے ہیں۔ آر بی آئی نے 19 مئی 2023 کو 2000 روپے کے بینک نوٹوں کو گردش سے نکالنے کا اعلان کیا تھا۔ 19 مئی 2023 کو کاروبار کے اختتام پر 2000 روپے مالیت کے بینک نوٹوں کی گردش میں کل قیمت 3.56 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ یہ 28 جون 2024 کو کاروبار کے اختتام پر 7,581 کروڑ روپے ہوگئی۔ اس طرح 2000 روپے کے بینک نوٹوں میں سے 97.87 فیصد 28 جون، 2024 تک بینکوں میں واپس آگئے ہیں۔ ریزرو بینک نے 7 اکتوبر کو بیان میں کہا 2023 سے 2015 تک، 2000 روپے کے بینک نوٹ جمع کرنے/یا تبدیل کرنے کی سہولت ملک کے تمام بینک برانچوں میں دستیاب ہوگی۔ 19 مئی 2023 سے 2000 روپے کے بینک نوٹوں کو بدلنے کی سہولت ریزرو بینک کے 19 ایشو دفاتر میں دستیاب ہوگی۔ آر بی آئی کے ایشو دفاتر 9 اکتوبر 2023 سے افراد اور اداروں سے ان کے بینک کھاتوں میں جمع کرانے کیلئے 2000 روپے کے نوٹ بھی قبول کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ ملک کے کسی بھی پوسٹ آفس سے 2000 روپے کے بینک نوٹ اپنے بینک کھاتوں میں جمع کرانے کیلئے آر بی آئی کے کسی بھی ایشو دفتر کو بھیج رہے ہیں۔ بینک نوٹوں کو جمع کرنے/ بدلنے کیلئے آر بی آئی کے 19 دفاتر احمد آباد، بنگلورو، بیلا پور، بھوپال، بھونیشور، چنڈی گڑھ، چنئی، گواہاٹی، حیدرآباد، جے پور، جموں، کانپور، کولکاتا، لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، نئی دہلی، پٹنہ اور تروانت پورم میں ہیں۔ واضح رہے کہ نومبر 2016 میں موجودہ 1000 اور 500 روپے کے بینک نوٹوں کو گردش سے ہٹانے کے بعد 2000 روپے کے بینک نوٹ متعارف کرائے گئے تھے۔

یو پی آئی ٹرانزیکشن

ناکامی میں سرکاری بینک پرائیوٹ سے آگے

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) یو پی آئی ٹرانزیکشن یا ادائیگی میں ناکامی کے معاملے میں سرکاری بینک پرائیوٹ بینکوں سے زیادہ آگے ہیں۔ یعنی، نجی بینکوں کے مقابلے میں پبلک سیکٹر کے بینکوں کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) سسٹم میں تکنیکی گراوٹ کی شرح زیادہ ہے۔ اکنامک ٹائمز کی خبر کے مطابق، نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے اعداد وشمار ایسا ہی دکھا رہے ہیں۔ ان اعداد وشمار کے مطابق، مرکزی بینک آف انڈیا اور بینک آف مہاراشٹر ان سرکاری بینکوں میں شامل ہیں جنہوں نے اس سال جنوری سے اپنے UPI سسٹم میں 1 فیصد سے زیادہ تکنیکی کمی (TD) ریکارڈ کی ہے۔ اگر ہم بینکوں کے بارے میں بات کریں، تو ایچ ڈی ایف سی بینک، ایکسس بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، لیس بینک اور آئی ڈی ایف سی فرسٹ جیسے پرائیوٹ بینکوں میں اوسطا UPI تکنیکی کمی صرف 0.04 فیصد ہے، البتہ پرائیویٹ بینکوں میں بندھن بینک میں ایک فیصد سے زیادہ تکنیکی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ واضح رہے کہ تکنیکی تنزلی (TD) کنیکٹو یٹی کے مسائل یا سوئچ کی عدم دستیابی جیسے مسائل کی وجہ سے ہوتی ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے پہلے بینکوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے ٹی ڈی (تکنیکی کمی) کو 1 فیصد سے کم کریں۔ این پی سی آئی کے اعداد وشمار کے مطابق، گزشتہ مئی میں بینک آف مہاراشٹر کا ٹی ڈی 2.06 فیصد تھا، جبکہ بندھن کا 1.6 فیصد اور سینٹرل بینک آف انڈیا کا 1.57 فیصد تھا۔ بندھن بینک کا کہنا ہے کہ اس کے ٹی ڈی کم ہو رہے ہیں۔ بندھن بینک نے کہا کہ مالی سال 2024 کی تیسری سہ ماہی میں، بندھن بینک نے ایک نئے کور بینکنگ سسٹم میں منتقل کیا۔ اس میں مسلسل بہتری آرہی ہے۔ مالی سال 2024 میں ہندوستان نے 200 ٹریلین کے تقریباً 131 بلین یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) لین دین کیے۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے اعداد وشمار کے مطابق یو پی آئی چلانے والے این پی سی آئی نے 2023 میں یو پی آئی کے ذریعہ 139 ٹریلین کی تقریباً 83.7 کروڑ ٹرانزیکشن کئے۔

بنگال: 4 دن میں 4 ماب لنچنگ، قرض کی عدم ادائیگی پر پیٹ پیٹ کر قتل

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال میں مسلسل چوتھے دن پیٹ پیٹ کر قتل کے واقعات درج ہوئے ہیں۔ آج پیر کو قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے ملزمین نے ایک شخص کو یرغمال بنایا اور اسے بے ہوش نے تک پیٹا۔ مغربی بنگال میں 28 جون کو کولکاتا، 29 جون کو سالٹ لیک اور 30 جون کو جھارگرام میں سرعام مار پیٹ پیٹ کر قتل کے واقعات پیش آئے۔ اب پیر کو ایک اور واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں ہگلی ضلع کے تارکیشور علاقے کے نیتا ملپہاڑ پور گرام پنچایت کے رہنے والے وشوجیت منا کو بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات کی تو پتہ چلا کہ منا اتوار کی رات اپنے گھر پر سو رہا تھا۔ ملزم جو اس کے گھر والوں کو جانتا تھا، اسے بلایا۔ منا نے اس سے تقریباً 50 ہزار روپے کا قرض لیا تھا، لیکن وہ قرض کی ادائیگی کے قابل نہیں رہا۔ اس نے کہا کہ ملزم نے منا کو اپنے ایک دوست کے گھر باندھ دیا۔ اور اسے مارنا شروع کر دیا۔ مقتول زور زور سے چیختا رہا، لیکن کوئی بچانے نہیں آیا۔ ملزم منا کو اس وقت تک پیٹتا رہا جب تک وہ بے ہوش نہ ہوگیا۔ بعد ازاں منا کی والدہ نے اسے کسی طرح بچایا اور وہاں سے باہر لے آئی۔ اور اسے قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ہگلی دیہی پولیس کے ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ اس جرم کے سلسلے میں 2 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کیا ہے۔

مغربی بنگال خواتین کے لیے غیر محفوظ: نڈا

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی کے صدر جگت پرکاش نڈا نے مغربی بنگال میں ایک خاتون کو ہجوم میں بے دردی سے پیٹے جانے کے ویڈیو پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات ثابت کر رہے ہیں کہ محترمہ ممتا بنرجی کا مغربی بنگال خواتین کے لئے غیر محفوظ ہے۔ مسٹر نڈا نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ مغربی بنگال سے ایک خوفناک ویڈیو سامنے آئی ہے، جو اس ظلم کی یاد دلاتی ہے جو صرف 'دھرم تنتر' میں موجود ہے۔ معاملات کو مزید خراب کرنے کے لیے ترنمول کانگریس کے کارکنان اور ایم ایل اے اس عمل کو جائز ٹھہرا رہے ہیں۔ چاہے سندیش کھالی ہو، شمالی دیناج پور ہو یا بہت سی دوسری جگہیں، دیدی کا مغربی بنگال خواتین کے لیے غیر محفوظ ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مذکورہ ویڈیو میں ہجوم میں موجود شخص ایک خاتون کو زمین پر گرا کر لاٹھی سے بری طرح پیٹتا نظر آ رہا ہے اور ہجوم خاموشی سے تماشا دیکھ رہی ہے۔

خاتون کی سرعام پر پٹائی پر گورنر نے طلب کی رپورٹ

کولکاتا (یواین آئی) بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے پیر کے روز وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ایک جوڑے کو سرعام کوڑے مارنے سے متعلق رپورٹ طلب کی ہے۔ راج بھون کے مطابق بوس نے اس واقعے ناراضگی ظاہر کیا ہے اور اس کو وحشیانہ قرار دیا ہے۔ ایک ویڈیو میں ترنمول کانگریس لیڈر کو ایک پریمی جوڑے کے ساتھ مار پیٹ کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اس ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ مرد اور عورت کو اس وقت تک مارا پیٹا جا رہا ہے جب تک کہ وہ اپنے ہوش و حواس سے کھو نہیں جاتے ہیں۔ تجمل کو اتوار کی سہ پہر گرفتار کر لیا گیا کیونکہ حملہ کی ویڈیو بڑے پیمانے پر شیئر کی گئی اور مقامی پولیس نے ازخود شکایت درج کرائی تھی۔ مقامی ترنمول کانگریس کے حمیدالرحمٰن نے اس واقعہ پر معافی مانگی ہے۔ رحمٰن اور ضلع ترنمول کے صدر کنہیا لال اگروال دونوں نے اس واقعہ سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ حمیدالرحمٰن نے کہا کہ سالیشی سبھا (کمیونٹی میٹنگ) اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے بلائی گئی تھی۔ لیکن وہاں جو کچھ ہوا وہ ظلم و تشدد کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ہم نے ان لوگوں کی سرزنش کی ہے جنہوں نے ایسی حرکت کی ہے۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر اگروال نے کہا کہ تجمل کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ریاست کی اہم اپوزیشن، بی جے پی کے ساتھ ساتھ سی پی ایم نے اس واقعہ پر ممتا بنرجی حکومت کو نشانہ بنایا۔ چوپڑا کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب ریاستی انتظامیہ نے ریاست بھر میں سڑکوں سے تجاوزات ہٹانے کے لیے بلڈوزر مہم چلائی تھی۔

یو پی اور کشمیر میں نئے فوجداری قوانین کے تحت FIR درج

لکھنؤ/سری نگر (ایجنسیاں) دہائیوں پرانے آئی پی سی، سی آر پی سی اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ 3 نئے قوانین، انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ نافذ ہو گئے ہیں۔ یکم جولائی 2024 سے تینوں قوانین کے تحت ایف آئی آر بھی درج کی جا رہی ہیں۔ یو پی کے بریلی اور امروہہ میں نئے قوانین کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یو پی کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قانون کے تحت ریاست کے تمام تھانوں میں بغیر کسی پریشانی کے ایف آئی آر درج کی جا رہی ہے۔ یہ قوانین یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہیں۔ اتر پردیش پولیس نے ان تینوں قوانین کو نافذ کرنے کیلئے پہلے ہی وسیع پیمانے پر تیاریاں کر رکھی تھیں۔ پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قوانین کے حوالے سے تربیت حاصل کرنے والوں کیلئے ضروری خریداری اور ضروری سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، تکنیکی ونگ نے حکومت ہند کی طرف سے فراہم کردہ دفعات کے مطابق تمام پولیس اسٹیشنوں میں نیٹ ورکنگ اور ضروری سافٹ ویئر فراہم کیا ہے۔

دریں اثنا جموں وکشمیر پولیس نے نئے فوجداری قوانین کے تحت مقدمے درج کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے اور وادی کشمیر کے تین پولیس اسٹیشنوں میں فوجداری قوانین کی بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے تحت مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق وادی کشمیر کے سری نگر، اننت ناگ اور بارہمولہ پولیس اسٹیشنوں میں نئے فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہتا کے تحت پہلے مقدمے درج کئے گئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک اہم سنگ میل بھارتیہ نیائے سنہتا (بی ایس این) کے تحت جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ پولیس اسٹیشن میں پہلا مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی واقعے سے کشمیر میں انصاف کی فراہمی کے نظام میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعات 125 (A اور 281 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 143/2024 درج کیا گیا۔ اسی طرح بارہمولہ پولیس نے بھی ایک اہم سنگ میل میں پولیس اسٹیشن کریری میں بی این ایس کے تحت ایک ایف آئی آر درج کیا۔

بقیہ: وزیراعظم مودی ملک میں خوف

مسٹر گاندھی نے کہا کہ 'تیر دل پر جا کر لگا ہے، اس لیے وہ چیخ رہے ہیں'۔ مسٹر مودی نے اس پر مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا پورے ہندو سماج پر تشدد کرنے کا الزام ایک سنگین موضوع ہے۔ مسٹر گاندھی نے واضح کیا کہ صرف بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ہی پورا ہندو سماج نہیں ہے۔ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے کہا کہ پورے ہندو سماج کو پر تشدد نہیں کہا جا سکتا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تشدد کی بات کرتے ہیں اور آئینی عہدہ پر فائز شخص کا تشدد کو کسی مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ انہوں نے ایمرجنسی اور دہلی میں سکھ فسادات کی بھی یاد دلائی اور اپوزیشن لیڈر سے پورے ملک سے معافی مانگنے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں قواعد پر عمل کیا جانا چاہئے۔ بی جے پی کے نشی کانت دوبے نے کہا کہ آئین کسی مذہب پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا، اس لیے اپوزیشن لیڈر کو معافی مانگنی چاہیے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان اسپیکر برلا نے کہا کہ ایوان کا وقار ہے، اس لیے بولتے وقت باوقار الفاظ کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تحمل سے بات کریں، کسی مذہب پر مداخلت نہ کریں اور کرسی پر مائیک بند کرنے کا الزام لگانا درست نہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ہندو کبھی نفرت اور تشدد میں ملوث نہیں ہوتے ہیں، لیکن بی جے پی 24 گھنٹے خوف پھیلا رہی ہے اور تشدد اور نفرت کو فروغ دے رہی ہے۔ اجودھیا کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ اجودھیا نے اس الیکشن میں بی جے پی کو پیغام دیا ہے۔ فیض آباد سیٹ سے منتخب اودھیش پاسی سے ہاتھ ملاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اجودھیا کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ اجودھیا کے غریب شہریوں کی دکانیں اور مکانات گرائے گئے اور انہیں کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ اجودھیا کے غریب باشندوں کو افتتاحی پروگرام کے قریب بھی نہیں آنے دیا گیا اور اڈانی-امبانی جیسے امیر لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ اس کی وجہ سے اجودھیا نے انتخابات میں یہ پیغام دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں مسٹر گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ان کی ٹیم نے دو بار سروے کرایا تھا کہ آیا وہ اجودھیا سے الیکشن لڑ سکتے ہیں، لیکن ان کے مشیروں نے بتایا کہ مسٹر مودی اجودھیا میں ہار سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ وارانسی واپس چلے گئے، جہاں سے وہ کسی طرح بچ نکلے۔ انہوں نے اجودھیا کے لوگوں کو ڈرایا، ملک کے لوگوں کو خوفزدہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے مسٹر مودی پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ مسٹر مودی کا پرماتما سے براہ راست تعلق ہے اور ایک انٹرویو میں انہوں نے خود کو نان بایولوجیکل بتایا ہے اور انہیں لگتا ہے کہ گاندھی جی مر چکے تھے اور ملک کو ان کے بارے میں فلم گاندھی سے معلومات ملی۔

مسٹر گاندھی نے حکمراں پارٹی پر اگنی ویر اسکیم لاکر ملک کی سرحدوں کو خطرے میں ڈالنے اور ملک کے نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کا الزام لگایا۔ اگر اگنی ویر مارا جاتا ہے تو اسے نہ شہید کا درجہ ملتا ہے اور نہ ہی اسے کوئی پنشن یا معاوضہ ملتا ہے۔ اس پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ان کے الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگنی ویر جیسی اسکیم امریکہ اور برطانیہ میں بھی چلتی ہے۔ اسے ہندوستان میں 158 تنظیموں سے مشاورت کے بعد لایا گیا ہے اور اگنی ویر کی شہادت پر اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے دیے جاتے ہیں۔ بے روزگاری کے مسئلہ پر مسٹر گاندھی نے کہا کہ ایم ایس ایم ای ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ انکم ٹیکس، جی ایس ٹی وغیرہ سے چھوٹے تاجروں کو ختم کر کے ارب پتیوں کی مدد کرنے کا کام کیا گیا ہے۔ اسی لیے ڈیمونی ٹائزیشن کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ہم گجرات اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دیں گے۔ نیٹ امتحانات امیر بچوں کیلئے ہیں۔ غریب ہونہار بچوں کیلئے کچھ نہیں ہے۔ مسٹر گاندھی نے زرعی پالیسی کے حوالہ سے حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کو سڑکوں پر لانے کا کام کیا ہے۔ کسان حکومت سے کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت کا مطالبہ کر رہے تھے لیکن حکومت کسانوں کو دہشت گرد کہہ رہی ہے، جس کی وجہ سے کسانوں کو احتجاج کرنا پڑا۔ کسانوں کیلئے کالے قوانین بنائے گئے، جس کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور دباؤ میں آ کر یہ قانون واپس لینے پڑے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے مسٹر گاندھی کے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے بارے میں الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ غلط بول رہے ہیں۔ کسانوں کو ایم ایس پی دیا جا رہا ہے، جبکہ مسٹر گاندھی جھوٹے دعوے کر رہے ہیں۔ انہوں نے اقلیتوں پر حملے کا معاملہ اٹھایا تو حکمراں جماعت کی جانب سے ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی، جس پر اسپیکر نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کو قواعد پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے قوانین ارکان نے خود بنائے ہیں اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اسپیکر نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قائد حزب اختلاف رولز پر عمل کریں۔ اپوزیشن لیڈر نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ اس پارٹی کے اندر خوف کا ماحول ہے، وہیں کانگریس میں گروپ 23 وغیرہ ہیں، جو ہماری پارٹی کے اندر جمہوریت کی علامت ہے لیکن بی جے پی میں ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ملک کے لوگوں نے آپ کو اقتدار دیا ہے اور آپ کو کسانوں اور ملک کے دیگر طبقات کی بات سننی ہوگی۔ ہم اپوزیشن کے ممبر ہیں اور انہیں دشمن کی طرح نہ لیا جائے۔ ایوان کو جارحیت سے نہیں بلکہ مل کر چلایا جا سکتا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ قاعدہ کہتا ہے کہ اگر کوئی رکن ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کوئی غلط اور بے بنیاد بات کہتا ہے اور اس کی تصدیق کا مطالبہ ہوتا ہے تو اس کی تصدیق کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف نے اپنی تقریر میں ایسے بہت سے حقائق کہے ہیں جنہیں حکمران جماعت کے وزراء نے غلط قرار دیا ہے۔ اس لیے ان کی تصدیق ایوان کی کارروائی کے قواعد کے مطابق کی جائے۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ تصدیق ہوگی۔

بقیہ: ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے

محترمہ سوراج نے کہا کہ کچھ دن پہلے ایک اپوزیشن لیڈر رایودھیا سے نومنتخب ممبر پارلیمنٹ کو ایودھیا کا راجہ کہہ رہا تھا، یہ اپوزیشن کی راج پسند ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ترنمول کانگریس کی مہوا موئترا نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں بٹھانے کی کوشش میں عوام نے بی جے پی کو مسترد کر دیا اور اس کے 63 ارکان کو مستقل طور پر بٹھا دیا۔ لوک سبھا میں اس کے ارکان کی تعداد 303 سے کم ہو کر 240 ہوگئی۔ دریں اثنا جب وزیر اعظم نریندر مودی ایوان سے باہر نکل رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'آپ میری بات سنیں۔ میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ میں جو کہنا چاہتی ہوں، اسے سنیں۔ آپ یہاں ڈھائی گھنٹے بیٹھے رہے اور یہ بھی سنا، جائیے سر۔ انتخابی مہم کے دوران آپ دو بار میرے علاقے میں آئے تھے سر۔ آج تو سنتے جائیے سر'۔ محترمہ موئترا نے کہا کہ 'پچھلی بار جب میں ایوان میں کھڑی ہوئی تو مجھے بولنے کی اجازت نہیں دی گئی اور حکمراں جماعت کو ایک رکن پارلیمنٹ کی آواز کو دبانے کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ مجھے دبانے کی کوشش میں عوام نے آپ کے 63 ایم پی ایز کو مستقل بٹھا دیا'۔ انہوں نے کہا کہ 'حالیہ انتخابات کے دوران اور اس سے پہلے، حکمراں پارٹی نے میرا انداق اڑایا تھا، لیکن عوام نے کرشنا بن کر میری حفاظت کی۔ دروپدی کی طرح میرا بھی لباس اتارا گیا، لیکن عوام میرے لیے کرشن بن گئی'۔ پنچایتی راج کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ کے راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کہا کہ صدر کا خطاب گزشتہ دس سالوں میں مودی حکومت کے کام کا آئینہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے الیکشن کے دوران اپوزیشن بالخصوص کانگریس نے جس طرح کا جھوٹا پروپیگنڈہ کیا، اس کا نتیجہ عوام نے انہیں دیا۔ ملک کے عوام نے کانگریس کو مسترد کرتے ہوئے تیسری بار وزیر اعظم پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مودی کو ملک سے بدعنوانی کو ختم کرنے اور ملک کی معیشت کو بہتر کرنے کا تیسرا موقع دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو آئین پر بات کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، جس پارٹی نے آئین کی دھجیاں اڑائی ہیں، انہیں آئین پر بات کرنے کا کوئی حق نہیں۔ کانگریس آئین مخالف رہی ہے اور آئین مخالف رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ہارنے کے بعد کانگریس ای وی ایم میں دھاندلی کا الزام لگاتی ہے، لیکن جب وہ تلنگانہ اور کرناٹک جیتتی ہے تو وہ ای وی ایم کو بھول جاتی ہے۔ شیوسینا (ادھو دھڑے) کے اروند ساونت نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی طرف سے جس طرح کی زبان استعمال کی گئی، اس کو سن کر انہیں دکھ ہوا۔ اس دوران ملک بھر میں نفرت اور مذہبی پولرائزیشن پھیلانے کا کام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کرپشن کو ختم کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن وہ بتائیں کہ مہاراشٹر میں حکومت کیسے بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے 'چار سو پار' کا نعرہ دیا اور لوگوں کو اسٹاک مارکیٹ میں پیسہ لگانے کو کہا اور لوگوں کو 30 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ اس گھپلے کا ذمہ دار کون ہے؟ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) نے کہا کہ ملک یہ بھی جاننا چاہتا ہے کہ ملک پر کتنا قرض ہے۔ خطاب میں کہا گیا کہ 80 کروڑ لوگوں کو مفت راشن دیا جا رہا ہے، تو یہ پانچویں معیشت کیلئے درست ہے۔ پانچویں نمبر کی معیشت پر فخر کرنے والوں کو بتانا چاہیے کہ متوسط طبقے کو وہی مل رہا ہے، جس کا وہ حقدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حقیقت یہ ہے کہ منرل واٹر 20 روپے فی لیٹر میں ملتا ہے اور کسانوں کو ایک لیٹر دودھ 22 روپے میں فروخت کرنا پڑتا ہے۔ کیا یہ کسانوں کی بھلائی کا معاملہ ہے؟ بی جے پی کے دھرم ویر سنگھ نے صدر کے خطاب کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں کارگل سے شمال مشرق تک کے علاقوں میں بہترین سڑکیں بنائی گئی ہیں، تاکہ لوگ آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ سکیں۔ ملک کے ہر حصے میں سڑکیں بن چکی ہیں۔ پہلے چنڈی گڑھ سے دہلی پہنچنے میں 6 گھنٹے لگتے تھے، اب دہلی پہنچنے میں ساڑھے تین گھنٹے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالج ہر ریاست میں بنائے گئے، اس طرح کا ہندوستان پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔